اشرف المخلوقات، منشیات اور مذاہب عالم

انسان! اللہ کا نائب: حدیثِ نبوی ہے.... ''کائنات کی تخلیق سے پہلے اللہ تعالیٰ کی مثال ایک مخفی خزانے کی تھی۔ اُس نے چاہا کہ وہ پہچانا جائے، چنانچہ اُس نے انسان بنانے کا سوچا اور اس کے لئے کائنات وجود میں لائی گئی'' تاکہ اُسے اپنا نائب بنائے، اس میں اپنی صفات ڈالے، اُسے بناو، اور بگاڑ کی طاقت اور اختیار دے۔ وہ زمین و آسمان کو مسخر کرے اور اُس کی طاقت، اختیارات اور صفات کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی طاقت، اختیارات اور صفات کا اندازہ ہو، اس طرح اپنے آپ کو ظاہر کرے اور پہچانا جائے، چنانچہ اللہ تعالیٰ کے حکم ہوا۔ گویا کروڑوں اربوں ایٹم بم ایک ساتھ پھٹ پڑے (Big Bang) سے 15 سے 20 ارب سال پہلے ایک زوردار دھماکہ اور پھر کائنات کی تشکیل کا عمل شروع ہو گیا۔ دھماکے کے نتیجے میں اربوں کھربوں چنگاریاں اور دہکتے ذرات اُڑے جو لاکھوں سالوں میں بتدریج ٹھنڈے ہوتے چلے گئے اور سورجوں، ستاروں، سیاروں اور سیارچوں کی شکل میں منتج ہوئے.... پھر انہی میں سے ایک سیارے ''زمین'' کو اللہ نے انسان کی رہائش کے لئے منتخب کیا اور اِسے قیامت تک پیش آنے والی ہر ضرورت کے ساز و سامان سے بھر دیا۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرشتوں پر اپنا ارادہ ظاہر کیا کہ ''میں زمین میں اپنا ایک نائب بنانے والا ہوں''.... (سورۃ البقرہ).... اور فرشتوں کے تحفظات کے باوجود انسان کو آسمانوں پر پیدا کر کے اِس زمین پر اپنے نائب کے طور پر اُتار دیا۔ اس انسان کا شرف، امتیاز اور اعزاز یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے انسان کو بہترین تقویم (صورت و ساخت و صفات) پر پیدا کیا'' ....(سورۃ التین).... فخر سے فرشتوں کو دکھایا اور کہا: '' آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے'' ....(سورۃ البقرہ).... چنانچہ دنیا اور آسمانوں کی سب چیزیں اس کے لئے مسخر کر دیں اور جتایا: ''کیا تم نے دیکھا نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں'' ....(سورۃ لقمان).... اور پھر اس انسان کو دنیا و آسمان میں پیدا کی جانے والی تمام مخلوقات میں سے اشرف المخلوقات قرار دیا اور کہا: ''اور ہم نے ابن آدم کو عزت و تکریم بخشی۔ اسے خشکی اور تری میں سواری دی، پاکیزہ روزی عطا کی اور اسے اپنی سب مخلوقات پر فضیلت دی''.... (سورۃ بنی

اسرائیل).... اوراِس کی ذات کو عزت اور حرمت دی۔ فرمایا: ''جس نے ایک انسان کو قتل کیا بغیر اِس کے کہ اُس نے کسی کی جان لی یا دنیا میں فساد برپا کیا تو اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کیا۔ جس نے ایک انسان کی جان بچائی اس نے گویا تمام انسانیت کی جان (بچائی''.... (سورۃ المائدہ

انسان اور منشیات: لیکن اللہ کا یہ نائب بھٹک گیا۔ خدا نے اس کو جو پاکیزہ رزق عطا کیا تھا اِس نے اس کو اس کے اصل مقصد، ضرورت اور استعمال کی بجائے غلط طریقوں اور غلط مقاصد کے لئے استعمال کرنا شروع کر دیا۔ جن پودوں، جڑی بوٹیوں، پھلوں اور پھولوں کو اللہ نے اسکی خوراک کے طور پر پیدا کیا تھا تاکہ اس سے اپنی جسم و جان کا رشتہ برقرار رکھے، اِس سے اپنے جسم کی پرورش کر کے اُسکو توانا بنائے اور بیماریوں کی صورت میں اِن سے شفاء حاصل کرے، اِس نے اِن کو بطور نشہ استعمال کرنا شروع کر دیا، پھر نشے کے زیرِ اثر وہ وہ حرکات و خرافات، بد تہذیبیاں اور بداعمالیاں شروع کر دیں جو شرف انسانیت کی توہین اور کفران نعمت ہیں۔ گندم، جو، انگور، کھجور اور اس طرح کی بے شمار اجناس اور پھل جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے بطور خوراک، طاقت، توانائی اور کام و دہن کی لذت کے لئے پیدا کئے تھے، اس سے اُس نے اپنی بد بختی اور بدمستی کے لئے نشہ کشید کر لیا۔ بھنگ، افیون، تمباکو اور کوکا وغیرہ کے پودے جس میں اللہ تعالیٰ نے نزلہ زکام، کھانسی اور درد سے نجات سے لے کر ہر قسم کے کینسر تک کی بیماریوں کی شفاء رکھی تھی، اس نے اسے اس کے اصل مقاصد کے ساتھ ساتھ نشے کے لئے استعمال کرنا شروع کر دیا۔

تاریخ بتاتی ہے کہ بطور نشہ استعمال ہونے والی تمام اشیاء کو اول اول انسان نے کسی نہ کسی جسمانی عارضے کی دوا کے طور پر ہی دریافت و ایجاد کیا تھا، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اِن ادویات کے سکون آور اور منشّی اثرات منکشف ہونے پر اچھے بھلے لوگوں نے اِن کو بغیر مرض اور ضرورت کے محض نشے کے لئے استعمال کرنا شروع کر دیا، پھر انسان اِن کے زیرِ اثر ان گنت مہلک بیماریوں کا شکار، مذہبی، اخلاقی اور سماجی قدروں کی بربادیوں اور معاشرے اور خاندان کی تباہیوں کا مرتکب ہوتا چلا گیا۔ آج منشیات (بھنگ، چرس، افیون، گردا، گانجا، ہیروئن، کوکین، کلب ڈرگز وغیرہ) اور تقریباً اِنہی جیسے اثرات کی حامل دیگر چیزوں (سگریٹ، شیشہ، پان اور نسوار وغیرہ) کے استعمالِ بد کے نتیجے میں واقع ہونے والی اموات کی تعداد دنیا بھر میں ہونے والی کل اموات میں سب سے زیادہ ہیں.... ''بے شک انسان بڑا ہی ظالم اور ناشکرا ہے''.... (سورۃ ابراہیم).... لیکن رب العالمین جسے اپنی اس مخلوق سے بے تحاشہ پیار ہے، جو اسے ماں سے ستر گنا زیادہ پیار کرتا ہے، جو اُس کی غلطیوں، کوتاہیوں اور گناہوں کو ہر وقت بخشنے کے لئے کسی نہ کسی

عذر کی تلاش میں رہتا ہے، اپنے بندوں کو ان چیزوں کے غلط استعمال سے روکنے اور اس کے مضر اثرات سے بچانے کے لئے روز اول سے ہی، جب انسان نے ان چیزوں کا غلط استعمال شروع کیا، اُسے اس سے باز رکھنے کے لئے اپنے نبیوں، پیغمبروں اور معاشرے کے نیک لوگوں کے ذریعے ہر طریقے سے سمجھایا، منایا اور ڈرایا۔

منشیات اور مذاہبِ عالم: ہندو مت کی کتابوں میں، جو دنیا کا قدیم ترین مذہب تصور ہوتا ہے، بہت واضح طور پر منشیات کی ممانعت کا ذکر ہے۔ ہندو مت کی سب سے مقدس کتاب رِگ وید میں آتا ہے: ''نشہ کرنے والا عقل کھو بیٹھتا ہے۔ یاوا گوئی کرتا ہے۔ اپنے آپ کو ننگا کرتا ہے اور ایک دوسرے سے لڑتا ہے''.... ہندوؤں کی ایک دوسری کتاب منو سمرتی میں لکھا ہے: ''شراب ایک غلاظت ہے، چنانچہ کسی مذہبی رہنما، کسی حکمران، یا کسی بھی عام آدمی کو شراب نہیں پینی چاہیے''.... تاؤ ازم جو چین، جاپان، کوریا اور گردونواح کے دیگر ممالک اور کنفیوشس ازم کا پیش رو مذہب ہے، کے بانی ''لاؤ زے'' کی مذہبی تعلیمات کے نچوڑ دس احکامات میں سے پانچواں حکم ہے کہ: ''کسی کو بھی کوئی نشہ آور مشروب نہیں لینا چاہیے، ماسوائے کسی بیماری کی دوا کے طور پر''.... بدھ ازم کے بانی مہاتما گوتم بدھ کے دس بنیادی احکامات میں سے بھی پانچواں حکم یہ ہے کہ: ''ایسے نشہ آور مشروب اور منشیات سے پرہیز کرو جو ہوش و حواس گم کر دے''.... یہودیوں کے الہامی مجموعہ کتب '' عہد نامہ عتیق'' کی ایک کتاب ''احبار'' میں لکھا ہے: ''تو یا تیرے بیٹے شراب پی کر کبھی خیمہِ اجتماع کے اندر داخل نہ ہونا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اسی حالت میں مر جاؤ۔ یہ تمہارے لئے نسل در نسل ہمیشہ تک کے لئے ایک قانون رہے گا''۔

اسی '' عہد نامہ عتیق'' کی کتاب ''امثال'' میں حکم ہے کہ ''تو شرابیوں میں شامل نہ ہونا اور نہ حریص کبابیوں میں، کیونکہ شرابی اور کبابی کنگال ہو جائیں گے اور نشہ شرابی کے چیتھڑے اُڑا دے گا۔ شراب انجام کار سانپ کی طرح کاٹتی اور اُفعی کی طرح ڈس لیتی ہے''.... اسی طرح عیسائیوں کے مذہبی مجموعہ کتب ''عہد نامہ جدید'' کی کتاب ''کرنتھیوں'' میں حکم ہے: ''اور اگر تمہارا کوئی بھائی کہلانے والا حرام کار یا لالچی یا بت پرست یا گالی دینے والا یا شرابی یا ظالم ہو تو اس سے تعلق نہ رکھو، بلکہ اس کے ساتھ کھانا تک نہ کھاؤ''.... اِسی ''عہد نامہ جدید'' کی ایک دوسری کتاب '' افسیوں'' میں لکھا ہے: ''اور شراب کے متوالے نہ بنو، کیونکہ اس سے بد چلنی واقع ہوتی ہے۔ اس کی بجائے روح سے معمور ہوتے جاؤ''.... صرف یہی نہیں، بائیبل (جو عہد نامہ عتیق اور عہد نامہ جدید کے مجموعے کا نام ہے) میں مجموعی طور پر پچھتر سے زیادہ مقامات پر شراب اور نشہ آور اشیاء کے استعمال کی ممانعت آئی ہے۔ دنیا کے

آخری اور سب سے جامع الہامی مذہب اسلام میں تو نشے کی حرمت ہر شک وشبہ سے بالاتر کر کے رکھ دی گئی ہے.... اور یہ دنیا کا واحد مذہب ہے جس نے نشے کے استعمال کو گناہ کبیرہ قرار دیا، اس کے مرتکب کو نہ صرف روز قیامت اللہ کے غضب کا سزاوار ٹھہرایا، بلکہ اسے تعزیری جرم قرار دے کر اِس کے مرتکب کو دنیا میں بھی سخت تعزیری سزا کا حق دار گردانا.... چنانچہ ارشادِ ربانی ہے۔ ''اے ایمان والو! بے شک منشیات، جوا، بت اور فال نکالنے کے تیر یہ سب گندی باتیں شیطانی کام ہیں، ان سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو چاہتا ہے کہ منشیات اور جوئے کے ذریعے تم میں عداوت اور بغض پیدا کر دے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے تم کو باز رکھے، سو اِن چیزوں سے باز رہو'' .... (سورہ المائدہ).... اللہ کے اس واضح فرمان کے بعد اللہ کے رسول نے بھی بے شمار مواقع پر نشہ آور چیزوں کو سختی سے منع اور رد کیا، چنانچہ آپ نے فرمایا: ''ہر نشہ آور چیز مثل خمر (شراب) ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے''....(بخاری و مسلم).... ''نشہ تمام برائیوں کی ماں۔ تمام برائیوں سے زیادہ شرمناک اور ہر برائی کی کنجی ہے''....(ابن ماجہ).... اور پھر کچھ لوگوں کی اِس حیلہ سازی کو کہ ''ہم تو اتنی مقدار میں استعمال نہیں کرتے کہ جس سے نشہ ہو'' کے جواب میں فرمایا: ''جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے''....(ابو داؤد و ترمذی).... اور پھر ایک نہایت واضح حدیث میں خمر (کوئی بھی نشہ آور شے) کے متعلق یہ فرما کر اس لعنت سے متعلق ہر حیلہ، حجت اور عذر کو رد کر دیا کہ ''اللہ نے خمر سے متعلق دس آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے۔ خمر بنانے والے پر، جس کے لئے بنائی جائے اس پر، اس کے پینے والے پر، اس کے پلانے والے پر، اسے کسی کے لئے لے کر جانے والے پر، جس کے لئے لے کر جائی جائے اس پر، اس کے بیچنے والے پر، اسے خریدنے والے پر، اسے کسی کو تحفہ دینے والے پر اور اس کی فروخت کی آمدنی کو اپنے صرف میں لانے والے پر۔ (ترمذی) نبی اکرم نے ایک دوسری جگہ فرمایا کہ ''جب تک بندہ شراب نہیں پیتا، وہ اپنے دین کی وسعتوں سے مستفید ہوتا رہتا ہے، لیکن جب وہ شراب پی لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا پردہ چاک کر دیتا ہے۔ پھر شیطان اس کا ساتھی، اس کی سماعت، اس کی بصارت، اور اس کے پاؤں بن جاتا ہے اور ہر برائی کی طرف اس کی رہنمائی کرتا ہے اور ہر بھلائی کے کام سے اسے روکتا ہے''....(کنز العمال).... اور اس ضمن میں سب سے زیادہ رونگٹے کھڑے کر دینے والا قولِ رسول یہ ہے کہ "شراب تمام فحش اور کبیرہ گناہوں کی ماں ہے۔ جو اُسے پیتا ہے (گویا) وہ اپنی ماں، خالہ اور چچی کے ساتھ بدکاری کا مرتکب ہوتا ہے" (کنز العمال) یہی نہیں، اسلام میں پچاس سے زیادہ آیات و احادیث میں سخت ترین الفاظ میں نشہ آور اشیاء کی حرمت بیان کی گئی ہے۔

مندرجہ بالا ہدایات واحکامات سے ثابت ہے کہ دنیا کے تمام بڑے مذاہب، ہندومت، تاؤ ازم، کنفیوشس ازم، بدھ مت، یہودیت ،عیسائیت اور اسلام میں، جن کے پیروکار دنیا کی کل آبادی کا اسی فیصد سے زائد ہیں، نشہ آور اشیاء کے استعمال کی قطعی ممانعت ہے اور اس کا استعمال کبیرہ گناہوں میں شمار ہوتا ہے۔ان سب ہدایات واحکامات سے آگاہ ہونے کے بعد بھی اگر کوئی نشہ استعمال کر کے اللہ کے غضب کو دعوت دینے، سر سے لے کر پاؤں تک کی بے شمار بیماریوں کا ہدف بننے اور ہر سال نشے اور تمبا کو نوشی کی وجہ سے مرنے والے تقریباً ایک کروڑ افراد میں سے ایک ہونے پر بضد ہے تو پھر یہ اس کا اختیار ہے۔جب کوئی انسان تمام عواقب و نتائج کو اچھی طرح جانتے بوجھتے ہوئے اپنے پیدا کرنے والے سے بغاوت کرنے، اپنی جان کا دشمن بن جانے اور شرفِ انسانیت سے گر جانے پر تُل جائے تو کوئی کیا کر سکتا ہے !.... ''زمانے کی قسم ! بے شک انسان خسارے میں ہے۔ماسوائے ان کے جو اللہ (اور اس کے احکامات) پر ایمان لائے اور نیک کام کئے اور ایک دوسرے کو حق اور صبر کی تلقین کرتے ہیں''....(سورۃ العصر